Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

روز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۶ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ، ۱۳ ماہ فتح ۱۳۵۱ہش، ۱۳ دسمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۸۴

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۲ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

عام طبیعت اچھی ہے لیکن کسی قدر پیچش کی تکلیف ہے۔

احباب التزام کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ - ۱۲ فتح - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

سر درد کی تکلیف ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔

محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور تاحال بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہوگی جو سوئی گیس کی مشینوں پر پیڑے بنائیں اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں۔ روٹی مشینوں پر ہی پکے گی۔ تمام لجنات ایسی خواتین کی فہرستیں بنا کر اطلاع دیں۔ نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہوگا۔ بہتر ہوگا کہ ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی مقرر کردہ قیامگاہوں میں ٹھہریں تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جاسکے۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ ایمان باللہ کو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے

کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہیئے جو خدا تعالیٰ کی شان اور اسکے احکام کے خلاف ہو

"پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے ایمان کو درست کرے جو وہ اللہ پر رکھتا ہے یعنی اس کو اپنے اعمال سے ثابت کر دکھائے کہ کوئی فعل ایسا اس سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو۔

یہ دھوکا جو انسان کو لگتا ہے کہ وہ خدا کو مانتا ہے باوجودیکہ عملی شہادت اس ایمان کے ساتھ نہیں ہوتی درحقیقت یہ بھی ایک قسم کی مرض ہے جو خطرناک ہے۔ مرض دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک مرض وہ ہوتی ہے جس کا درد محسوس ہوتا ہے جیسے درد سر یا درد گردہ وغیرہ۔ دوسری قسم کی مرض مرض مستوی کہلاتی ہے۔ اس مرض کا درد محسوس نہیں ہوتا۔ اور اس لئے مریض ایک طرح اس کے علاج سے تساہل اور غفلت کرتا ہے۔ جیسے برص کا داغ ہوتا ہے۔ بظاہر اس کا کوئی درد یا دکھ محسوس نہیں ہوتا لیکن آخر کار یہ خطرناک نتائج پیدا کرتا ہے۔ پس خدا پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا ایک قسم کی مرض ہے۔ صرف رسم و عادت کے طور پر مانتا ہے یا یہ کہ باپ دادا سے سنا تھا کہ کوئی خدا ہے اس لئے مانتا ہے۔ اپنی ذات پر محسوس کر کے کب اس نے اللہ کا اقرار کیا؟ یہ اقرار جس دن اس رنگ میں پیدا ہوتا ہے ساتھ ہی گناہوں کی میل کچیل کو جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ جب تک آثار ظاہر نہ ہوں، ماننا نہ ماننا برابر ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یقین نہیں ہوتا اور یقین کے بغیر ثمرات ظاہر نہیں ہو سکتے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۱۳)

"اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ہجرت/مئی ۵۱/۷۲ میں مخلصین جماعت کے لئے دعا کرتے ہوئے فرمایا :-

"اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہم میں سے ہر شخص کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپؐ کے محبوب فرزند مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب ہونے والا ہے، اُس کو دنیا کی نعمتوں سے بھی سرفراز فرمائے اور دنیا کی نعمتوں کو جنتوں کے دروازے کھولنے کی چابیاں بنانے کی بھی اُسے توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے فضل سے ہر چیز ممکن ہے۔"

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کی یہ دعا قبول فرمائے اور مخلصین جماعت کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ نیز زکوٰۃ کی فوری ادائیگی فرما کر اپنے لئے جنتوں کے دروازے کھولیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کریں اور اس کے فضلوں کو جذب کریں۔ حضور نے تاکیدی ارشاد فرمایا ہے کہ ان چندہ جات کا دو تہائی ۳۱ دسمبر ۱۹۷۲ء تک ضرور ادا ہو جانا چاہیئے۔

ناظر بیت المال آمد - ربوہ

پبلشر :- مسعود احمد ٭ پرنٹر :- سید عبدالحی ٭ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ ماہ فتح ۱۳۵۱ ھش

خدائی جماعتوں کی باطنی طاقت کا راز

ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ ایک مامور من اللہ کا سب سے اہم اور بنیادی کارنامہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی ہی طرح اپنے متبعین کو بھی یقین کی دولت سے مالا مال کر دکھاتا ہے یہ یقین ان میں ہمت و شجاعت، قربانی و ایثار اور اخلاص و وفا کا مادہ پیدا کرکے انہیں وہ ثباتِ قدم عطا کرتا ہے کہ خدا کی راہ میں بڑے سے بڑا ابتلاء اور آزمائش بھی ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش پیدا نہیں کرتی بلکہ وہ اخلاص و وفا اور قربانی و ایثار کا نہایت اعلیٰ نمونہ پیش کرتے ہوئے کمال شجاعت اور پامردی کے ساتھ غلبۂ حق کی منزل کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنے متبعین کو یقین کی دولت سے مالا مال کر دکھایا، یقین اس بات پر کہ خدا ہے جو ہمہ قدرت و ہمہ طاقت اور جزا سزا کا مالک ہے، یقین اِس بات پر کہ وہ قادرِ مطلق اور ارحم الراحمین خدا اپنے پیاروں کو ہر مصیبت، ہر بلا اور ہر آفت سے نجات دیتا اور ان کی مدد کرتا اور انہیں ہر میدان میں کامیاب و کامران کرتا ہے، اور پھر یقین اِس بات پر کہ حق بہرحال غالب آکر رہے گا، یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اسلام دنیا میں غالب نہ آئے اور بعثتِ مسیح موعود کا مقصد بہ تمام وکمال پورا نہ ہو۔ یہ یقین آپ نے اپنے متبعین میں کس طرح پیدا کیا؟ اپنی خداداد قوت قدسی اور جذب وکشش کے ذریعہ ان کے لئے معرفتِ تامہ کا حصول ممکن بنا کر! چنانچہ آپ نے ایمان حقیقی، معرفت تامہ اور یقین کامل کی ماہیت، ان کی گوناگوں کیفیات، ان کے باہمی تعلق اور ان کے حصول کے اصل اور حقیقی طریق کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:-

"حق کے طالب کے لئے نہایت ضروری ہے کہ اس حقیقی ایمان کی تلاش میں لگا رہے اور اپنے تئیں یہ دھوکا نہ دے کہ میں مسلمان ہوں اور خدا اور رسول پر ایمان لاتا ہوں، قرآن شریف پڑھتا ہوں، شرک سے بیزار ہوں، نماز کا پابند ہوں، اور نماز اور ناجائز اور بد باتوں سے اجتناب کرتا ہوں، — کیونکہ مرنے کے بعد کامل نجات اور سچی خوشحالی اور حقیقی سرور کا وہ شخص مالک ہوگا جس نے وہ زندہ اور حقیقی نور اسی دنیا میں حاصل کر لیا ہے جو انسان کے منہ کو اس کے تمام قوتوں اور طاقتوں اور ارادوں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف پھیر دیتا ہے اور جس سے اس سفلی زندگی پر ایک موت طاری ہو کر انسانی روح میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ زندہ اور حقیقی نور کیا چیز ہے؟ وہی خداداد طاقت ہے جس کا نام **یقین اور معرفت تامہ** ہے۔ یہ وہی طاقت ہے جو اپنے زور آور ہاتھ سے ایک خوفناک اور تاریک گڑھے سے انسان کو باہر لاتی اور نہایت روشن اور پُر امن فضا میں بٹھا دیتی ہے اور قبل اس کے جو یہ روشنی حاصل ہو تمام اعمال صالحہ رسم اور عادت کے رنگ میں ہوتے ہیں اور اس صورت میں ادنیٰ ادنیٰ ابتلاؤں کے وقت انسان ٹھوکر کھا سکتا ہے۔ بجز اس مرتبہ یقین کے خدا سے معاملہ صافی کس کا ہو سکتا ہے؟ جس کو یقین دیا گیا ہے وہ پانی کی طرح خدا کی طرف بہتا ہے اور ہوا کی طرح اسکی طرف جاتا ہے اور آگ کی طرح غیر کو جلا دیتا ہے اور مصائب میں زمین کی طرح ثابت قدمی دکھلاتا ہے۔ خدا کی معرفت دیوانہ بنا دیتی ہے مگر لوگوں کی نظر میں دیوانہ اور خدا کی نظر میں عقلمند اور فرزانہ۔ یہ شربت کیا ہی شیریں ہے کہ حلق سے اترتے ہی تمام بدن کو شیریں کر دیتا ہے اور یہ دودھ کیا ہی لذیذ ہے کہ ایک دم میں تمام نعمتوں سے فارغ اور لاپروا کر دیتا ہے مگر اُن دعاؤں سے حاصل ہوتا ہے جو جان کو ہتھیلی پر رکھ کر کی جاتی ہیں اور کسی دوسرے کے خون سے نہیں بلکہ اپنی سچی قربانی سے حاصل ہوتا ہے۔ کیسا مشکل کام ہے آہ صد آہ!"

(ایام الصلح صفحہ ۱۵۔۱۶)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک نہایت ہی اہم اور بنیادی کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اپنی خداداد قوت قدسی اور باطنی جذب وکشش کی بدولت اپنے متبعین کے لئے اِس انتہائی مشکل کام کو آسان کر دکھایا۔ آپ نے ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدائے واحد کی ہستی اور اس کی غیر محدود صفات کی حقیقی معرفت عطا کرکے اور دعاؤں کی قبولیت پر زندہ ایمان کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرکے انہیں اِس زندہ یقین سے مالا مال کر دکھایا کہ خدا تعالیٰ کا پسندیدہ دینِ اسلام جس کے ساتھ قیامت تک کے واسطے نوعِ انسان کی نجات وابستہ ہے اب دنیا میں غالب آئے بغیر نہ رہے گا۔ مخالفین اسلام اِس غلبہ کی راہ میں خواہ کتنی ہی رُکاوٹیں کیوں نہ کھڑی کریں، حق کو مٹانے کے لئے کیسے ہی منصوبے کیوں نہ باندھیں اور مومنوں کے لئے ابتلاؤں اور آزمائشوں کی کیسی ہی ہولناک آگ کیوں نہ بھڑکائیں یہ کبھی نہیں ہو سکتا ہے کہ اسلام دنیا میں غالب نہ آئے اور اس طرح بعثتِ مسیح موعود کا مقصد پورا نہ ہو۔

یہ زندہ یقین سب سے بڑی نعمت ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وساطت سے اِس زمانہ میں ہمیں عطا کی گئی ہے اور یہی وہ سب سے زیادہ قیمتی اور بیش بہا دولت ہے جس سے آپ نے ہمیں مالا مال کر دکھایا ہے۔ اِس یقین میں ہی اپنی ہزار بے بضاعتی اور ظاہری کمزوری اور ناطاقتی کے باوجود ہماری باطنی طاقت کا راز مضمر ہے۔ اسی یقین کی بدولت ہی بڑے سے بڑا ابتلاء بھی ہمارے لئے کوئی حیثیت نہیں رکھتا اِس لئے کہ وہ ابتلاء خواہ کتنا ہی مہیب کیوں نہ ہو وہ غلبۂ اسلام کی جدوجہد میں کسی قسم کا رخنہ ڈالنے کا موجب نہیں بن سکتا اور نہ اُس کی وجہ سے ہمارے پائے استقلال میں کبھی کوئی لغزش پیدا ہو سکتی ہے۔ ابتلاء آتے ہیں اور گزر جاتے ہیں، آزمائشیں پیدا ہوتی ہیں اور دُور ہو جاتی ہیں۔ خدا والوں کا قافلہ بفضل اللہ تعالیٰ یکے بعد دیگرے رونما ہونے والے ابتلاؤں اور آزمائشوں میں سے کامیابی سے گزرتا ہوا آگے ہی آگے بڑھتا اور غلبۂ اسلام کی منزل سے قریب سے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ یہ سب نتیجہ ہے اُس حقیقی ایمان، معرفت تامہ اور زندہ یقین کا جس سے امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی خداداد قوت قدسی اور باطنی جذب و کشش کے ذریعہ ہمیں مالا مال کر دکھا دیا ہے۔

اِس ایمان حقیقی، اِس معرفت تامہ اور اِس زندہ یقین کی بہ تعہد حفاظت کرنا اور اپنی آئندہ نسلوں کو بھی اس سے مالا مال کر دکھانا ہماری ایک نہایت ہی اہم ذمہ داری ہے۔ اِس اہم ذمہ داری سے کماحقہٗ سُبکدوش ہونے کا ایک ہی طریق ہے کہ ہم خود بھی خلافت کے آسمانی نظام کے ساتھ دل وجان کے ساتھ وابستہ رہیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے چلے جائیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے بموجب جماعت احمدیہ میں اس آسمانی نظام کو اسی لئے قائم فرمایا ہے تا یہ جماعت قدرت ثانیہ کے رنگ میں ظاہر ہونے والے آسمانی وجودوں کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہوتے ہوئے کسی زمانہ میں بھی ایمانِ حقیقی، معرفتِ تامہ اور زندہ یقین کی دولت سے محروم نہ ہونے پائے اور اپنی باطنی طاقت کے بل پر قربانی و ایثار کا عدیم النظیر مظاہرہ کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کے دن کو قریب سے قریب تر لانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔

قطعہ

نہ خود اپنا نہ تیرا بن سکا میں
سراسر زندگی شرمندگی ہے
پریشاں دشت و در میں ہے مری خاک
پریشاں تر نوائے زندگی ہے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

32

ہمارا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی ارشاد فرمودہ

چند اہم ہدایات (۲)

مقامی دوست مہمانوں کے ٹھہرنے کیلئے مکانات پیش کریں

"جو احباب مکان خالی کر سکتے ہیں فارغ کر کے دیں۔ اگر مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے جگہ نہ ہو تو پھر مکانات کس کام کے۔"

(الفضل یکم جنوری ۱۹۲۳ء ص۵)

"حقیقی طور پر اس پیشگوئی (قادیان کی ترقی) کے مصداق وہی مکان ہو سکتے ہیں۔ جن میں آپ (حضرت مسیح موعود) کی تصدیق ہو اور آپ کے اغراض و مقاصد کے لئے استعمال کئے جا سکیں اور جلسہ سالانہ ایک موقع ہے جس میں مکان بنانے والے اصحاب اچھی طرح اس نشان اور پیشگوئی کے مصداق اپنے مکانات کو بنا سکتے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قادیان کی ترقی کے متعلق کی۔ پس میں تمام ایسے احمدیوں کو جنہیں قادیان میں مکان بنانے کی خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہے۔ کہتا ہوں کہ وہ جس قدر بھی حصہ اپنے مکانوں سے مہمانوں کے لئے دے سکتے ہیں کارکنان کو دے دیں تاکہ وہ مہمانوں کو ان میں ٹھہرائیں اس طرح وہ اس پیشگوئی کو خود بھی پورا کرنے والے ہوں گے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کی پس دوستوں کو چاہیئے کہ جس قدر حصہ مکان وہ فارغ کر سکتے ہیں کر دیں اور اس کی اطلاع کارکنان کو جلد سے جلد دے دیں۔"

(الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۳۶ء ص۶)

"میں مقامی لوگوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ پر آنیوالوں کے لئے مکانوں کی دقت ہو گی۔ قادیان میں لوگ مہمانوں کے لئے اپنے مکان دیا کرتے تھے لیکن ۔۔۔۔ قادیان سے زیادہ قربانی دکھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جس سلسلہ کے مالوں سے بارہ ماہ تک تم نے فائدہ اٹھایا۔ اس کی خاطر اگر تم نے چند دن تکلیف نہ اٹھائی تو یہ تمہاری اخلاقی کمزوری ہو گی۔" (الفضل ۵ دسمبر ۱۹۵۰ء)

"میں مقامی جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ کام کرنے والوں سے تعاون کریں۔ اور آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی تو جلسہ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہو جائیگا اگر جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے جگہ نہ ملی تو لازماً انہیں تکلیف ہو گی اسی طرح جو غیر احمدی اس موقعہ پر آ جاتے ہیں وہ ان کی طعن و تشنیع کا موجب بنیں گے اور یہ ساری باتیں ایسی ہیں جو حوصلہ شکن اور دل توڑنے والی ہیں۔ پس ربوہ والوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جہاں یہ جلسہ ساری جماعت کا ہے وہاں وہ خاص طور پر اس موقعہ پر میزبان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یوں تو ساری جماعت ہی میزبان ہے کیونکہ جلسہ سالانہ کا بوجھ ساری جماعت پر ہے۔ لیکن یہ بات ظاہر ہے کہ یہاں رہنے والوں کی ذمہ داریاں باقی جماعت سے زیادہ ہیں جو لوگ کہ اپنے مکانوں میں رہتے ہیں وہ بھی اس موقعہ پر مکانات کے بعض حصے پیش کر سکتے ہیں۔"

(الفضل ۱۷ دسمبر ۱۹۵۴ء ص۳)

"ہمیں مہمانوں کے ٹھہرانے کے لئے اپنی قربانی پیش کرنی چاہیئے اگر ہمیں اس سلسلہ میں تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو اس سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ آخر جلسہ سالانہ پر آنیوالے بھی اپنے مکانات اور رشتہ دار چھوڑ کر آتے ہیں ہر سال وہ خطرناک واقعات ایسے پیش آتے ہیں کہ لوگ یہاں آئے اور ان کے مکانات ٹوٹ گئے اور ان کا سامان لوٹ لیا گیا پھر ایسے واقعات بھی دیکھے ہیں کہ جلسہ سالانہ پر لوگ آئے اور اپنے بیمار بیوی بچے چھوڑ آئے بعد میں ناواقفی کی وجہ سے ان کا بیمار عزیز فوت ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ اس کے مقابلہ میں تم پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ تم قربانی کرو اور جہاں تک ہو سکے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو آرام پہنچاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم ان کی اور اپنی ضرورت کو پورا کرو گے کیونکہ اگر ایک چھوٹے سے کمرہ میں پندرہ مہمان ٹھہریں تو انہیں آرام میسر نہیں آسکتا۔" (الفضل ۱۶ر دسمبر ۱۹۵۵ء ص۲)

مقامی دوست مکانات کے علاوہ اپنی ذاتی خدمات بھی پیش کریں

"دوست اپنے آپ کو اس موقعہ پر کام کے لئے وقف کریں اور اس سال پچھلے سالوں سے زیادہ محنت اور توجہ سے کام کریں کیونکہ مومن ترقی کرتا ہے اور اس کا ہر قدم پہلی حالت سے آگے بڑھتا ہے۔ اس لئے احباب اپنے عمل سے اپنے ایمان سے یہ ثابت کریں کہ انہوں نے گذشتہ سالوں کی نسبت بہت ترقی حاصل کر لی ہے۔ پہلے سے زیادہ محنت ایثار اور قربانی کیساتھ کام کریں ۔۔۔۔۔ جن جن کے پاس مکان ہیں جہاں تک ممکن ہو سکے خود وہ قلیل سے قلیل تنگ جگہ میں گزارہ کر لیں اور باقی حصہ مہمانوں کے لئے خالی کر دیں تاکہ اللہ تعالیٰ ان مکانات کو برکت دے اور ان کو وسیع کرے۔"

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۳۳ء ص۲)

"بعض کام جو مقامی جماعت نے بجا لانے ہیں ان کی طرف بھی خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے۔ مثلاً مکانات مہیا کرنا یا مہمانوں کی خدمت کرنا یا چندہ کی تحریک۔ چندہ بھی ربوہ والوں کو خصوصیت سے حصہ لینا چاہیئے کیونکہ وہ میزبان ہیں مہمان نوازی کے اخراجات چونکہ یہاں کے لوگ برداشت نہیں کر سکتے اس لئے باہر سے امداد لی جاتی ہے ورنہ اخلاقی طور پر مہمان نوازی کا انہی کا فرض ہے۔"

(الفضل ۳۰ نومبر ۱۹۵۰ء ص۲)

"قادیان کے رہنے والوں کو خدا تعالیٰ نے اس "دار" کی حفاظت کا ذریعہ بنایا ہے جس کی برکت کے لئے وہ لوگوں کو جمع کر کے یہاں لاتا ہے پس یہاں کی جماعت کے احباب کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ آنے والے دن کے لئے تیاری کریں مکانات والے مہمانوں کے لئے اپنے مکان دیں اور اس کے علاوہ اپنے اجسام اور اوقات بھی خدمت کے لئے پیش کریں۔"

(الفضل ۱۴ر دسمبر ۱۹۲۶ء ص۶)

"اللہ تعالیٰ نے چاہا تو حضرت مسیح موعود کی جاری کی ہوئی سنت کے ماتحت قادیان میں مہمان آئیں گے اور ان میں جماعت کے بھی لوگ ہوں گے اور غیر بھی۔ ہم اللہ کے فضل سے ہر سال مہمانوں کی تعداد کو روز افزوں دیکھتے ہیں اس لئے اس دفعہ بھی انشاء اللہ پہلے سے زیادہ تعداد میں مہمان ہوں گے۔ ان کی مہمان نوازی یہاں کے تمام لوگوں کے ذمہ ہو گی کیونکہ وہ چند آدمی جو منتظم ہیں اس کام کو نہیں کر سکتے۔

اس لئے میں قادیان کے احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ کام بڑا ہے اور ابھی سے اس کا انتظام ہونا چاہیئے۔ اگر ابھی سے آپ لوگوں نے اپنے آپ کو کام کے لئے پیش نہ کیا بعد میں منتظموں کو موقعہ نکالنا مشکل ہو گا۔ پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ احباب اپنے آپ کو پیش کریں تا جو معذور ہیں۔ کیونکہ وہی ان کے کام کے دن ہوتے ہیں اور اور لوگ بھی جو اسی قسم کے کاموں پر متعین ہوتے ہیں۔ جن سے وہ علیحدہ نہیں ہو سکتے باقی دوست اپنے کام چھوڑ کر بھی اپنے آپ کو مہمانوں کی خدمت کے لئے پیش کریں۔ یہ لوگ جو آئیں گے وہ صرف مہمان ہی نہیں شعائر اللہ میں داخل ہیں اور شعائر اللہ کی حرمت و عزت مومن کا فرض ہے۔ ابھی زیادہ زمانہ نہیں گذرا اور اس وقت کو دیکھنے والے بہت لوگ موجود ہیں جب قادیان کے چاروں طرف جنگل ہی جنگل تھے۔ حضرت اقدس کے وقت میں جلسہ سالانہ پر اپنے لوگ بھی نہیں اتنے تھے جتنے کہ اس وقت مسجد میں بیٹھے ہیں۔ حضرت صاحب نے اس وقت سے بہت عرصہ پہلے خدا سے خبر پا کر اطلاع دی۔

یاتون من کل فج عمیق

دیاتیک من کل فج عمیق

تیرے پاس دور دور سے لوگ آئیں گے۔ اور دور دور سے پہنچیں گے۔ حتی کہ جن رستوں پر سے آئیں گے۔ ان پر گڑھے پڑ جائیں گے۔ سو خدا نے یہ نظارہ ہمیں اپنی آنکھوں سے دکھایا۔ اگر پہلا نہیں دیکھا تو اب بھی یہ نظارہ نظر آتا ہے اس سے قادیان میں ہر ایک آنیوالا اس پیشگوئی کو پورا کرنے والا ہوتا ہے وہ ایک نشان ہوتا اور شعائر اللہ میں داخل ہوتا ہے۔ اس لئے کیا بلحاظ مہمان ہونے کے اور کیا بلحاظ شعائر اللہ ہونے کے یہاں کی جماعت کو اس کی مہمان نوازی کی فکر کرنی چاہیئے۔"

(الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۲۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکرام ضیف کی اہمیت

"مہمان نوازی یہی نہیں کہ مہمان سے ایسے طریق سے سلوک ہو کہ جس سے ظاہر ہو کہ ہم اس پر احسان کرتے ہیں۔ مہمان کو اعزاز دینا چاہیے کیونکہ مہمان کو خدا نے عزت کا درجہ دیا ہے اس لئے مہمان کو خوش کرنے کی کوشش کرنی چاہیے ...... کوئی مہمان ہو فطرت کے اقتضاء شریعت کے منشاء کے ماتحت مہمان کی عزت ہی کرنی چاہیے۔ مہمان کی سخت بات کی برداشت کرنی چاہیے بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ صاحب لنگر اب کھانا نہیں ملتا۔ دیر سے کیوں آئے یا کھانے آئے ہو یا مختلف بیسیوں قسم کی باتیں لوگ مہمان کا رتبہ نہ سمجھنے کی وجہ سے کر گذرتے ہیں۔ ذی وجاہت لوگوں کی عزت اور توقیر ہی مہمان نوازی نہیں کیونکہ یہ لوگ تو جہاں بھی جائیں گے ان کی عزت ہو گی۔ اگر کوئی غریب مانگی ہے یا موچی ہے یا اور اسی قسم کا پیشہ ور شخص ہے تو چاہیے کہ اس کی عزت کی جائے اور اگر اس کی عزت کی جائے گی تو وہ خدا کے حکم کے ماتحت ہو گی اگر امیر کی عزت کی جائے گی تو اس کو اکرام ضیف نہیں کہہ سکتے کیونکہ امراء کی عزت تو دنیا دار بھی کرتے ہیں۔

اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اکرام ضیف صرف کھانے پینے میں ہی نہیں ہوتا بلکہ ہر قسم کے معاملات میں ہوتا ہے امراء چونکہ اپنے گھروں میں اچھا کھانا کھاتے ہیں اس لئے ان کے کھانوں میں اگر کسی عمدہ چیز کا اضافہ کیا جائے تو ہونا چاہیے یہ بات حضرت اقدس کے سامنے پیش ہوئی تھی آپ نے فرمایا کہ خدا نے بھی یہ امتیاز کیا ہے تو ہم کیوں نہ کر دیں لیکن میں نے بتایا ہے۔ کھانے پینے میں ہی اکرام ضیف نہیں عام برتاؤ اور ظاہری سلوک میں بھی یہ بات ہے ایک غریب دال پر خوش ہو جاتا ہے اگر اسی کو خندہ پیشانی کے ساتھ دی جائے لیکن کسی کو کھانا عمدہ دیا جائے مگر برتاؤ اچھا نہ ہو تو وہ اچھا کھانا اس کے دل کو خوش نہیں کر سکتا۔

پس احترام کرنے میں امیر اور غریب کی تمیز نہیں ہونی چاہیے سب کی عزت کی جائے۔ امیروں کی عزت کرنا عزت کرنا نہیں کیونکہ وہ تو ہر جگہ اپنی عزت کرا لیتے ہیں پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ لوگوں میں سے جو دوست اپنے تئیں خدمت کے لئے پیش کر سکیں وہ خود تکلیف اٹھا کر کام کریں۔ تاکہ خدا کے فضل کے وارث ہوں اور اس فرض کو بھی ادا کریں جو خدا اور فطرت کی طرف سے آپ پر عائد ہوتا ہے۔"

(الفضل ۱۸ر دسمبر ۱۹ء صفحہ ۸)

"مہمان نوازی معمولی چیز نہیں بلکہ بہت اعلیٰ نیکی ہے اور اس لئے اعلیٰ ہے کہ اس میں خدا کی صفت کی جھلک ہے کیونکہ خدا بھی میزبان ہے اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ میرے بندے نے جب اپنے محدود سامانوں سے میزبانی کی ہے تو میں جو کہ غیر محدود سامانوں والا ہوں میں کیوں نہ اس کی میزبانی کروں پس یہ ایک نہایت اعلیٰ اور عمدہ نیکی ہے جس سے خدا مہربان ہوتا ہے اور اس کی رحمت جوش میں آتی ہے اس لئے میں قادیان والوں کو اور خاص کر جلسہ میں کام کرنے والوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ پورے طور پر میزبان بنیں اور خدمت اور تواضع کے علاوہ محبت اور اخلاق سے آنے والوں کے ساتھ پیش آئیں۔"

(الفضل ۲۵ر دسمبر ۲۵ء ص ۲)

مہمانوں سے اخلاق و محبت سے پیش آئیں

"میں .... امید کرتا ہوں کہ ..... آپ آنے والوں کے ساتھ اخلاق و محبت سے پیش آئیں گے۔ کیونکہ میزبانی خدا کی نعمتوں اور رحمتوں کو بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ خدا کی محبت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ ایمان کے بڑھانے کا ذریعہ ہے۔"

(الفضل ۲۵ر دسمبر ۲۵ء ص ۲)

"قادیان کے لوگ جو مہمانوں کی خدمت کا کام کرتے ہیں ان کو بعض دفعہ اپنی طبیعت کے خلاف باتیں دیکھنی اور سننی پڑتی ہیں کیونکہ جلسہ کے موقع پر جو لوگ آتے ہیں۔ ان میں بعض کمزور طبع ہوتے ہیں اور بعض غیر احمدی ہوتے ہیں اور بعض چڑچڑے لوگ ہوتے ہیں پھر سفر میں صابر لوگ بھی چڑچڑے ہو جاتے ہیں .... دوستوں کو چاہیے کہ وہ ان سخت باتوں کو خیال میں نہ لائیں اور حتی الوسع مہمانوں کو آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔"

(الفضل ۲۱ر دسمبر ۲۲ء ص ۱۴)

دعائے مغفرت

خاکسار کی بھتیجی عزیزہ رضیہ چند روز بیمار رہنے کے بعد ۲۷ر نومبر کی درمیانی شب کو اپنے مولا کریم سے جا ملی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کے والدین اور دوسرے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

(اعجاز الٰہی قمر پاکستان جیپ بورڈ فیکٹری جہلم)

مجالس خدام الاحمدیہ ۲۴ر دسمبر تک دو ماہ (نومبر اور دسمبر) کا چندہ مرکز کو ضرور پہنچا دیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

(محترم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ برکت بھی ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

۲۔ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳۔ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

۴۔ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں مکمل حوصلہ اور صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵۔ بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶۔ اپنے بچوں کی ہمہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لیے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷۔ آپ جب ربوہ کے اسٹیشن یا بس کے اڈے پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کر لے کے بعد اسٹیشن یا اڈے سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸۔ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹۔ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن، بسوں کے اڈہ پر جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

۱۰۔ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے رکھیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱۔ مستورات کو چاہیے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص اہتمام کریں۔

۱۲۔ دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳۔ اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں۔

۱۴۔ سفر کے دوران متواتر استغفار اور درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں جلسہ کی کامیابی پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵۔ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے منتخب و مقرر کئے گئے ہوں گے۔

۱۶۔ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷۔ امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

آپ رسالہ "خالد" کیلئے کیا کچھ کر سکتے ہیں

۱۔ خریدار بن کر خالد کے حلقہ اشاعت میں وسعت پیدا کر سکتے ہیں۔

۲۔ اشتہارات فراہم کر کے اس کے اقتصادی استحکام میں حصہ لے سکتے ہیں۔

۳۔ مقالات، مضامین، منظومات اور دیگر نگارشات سے قلمی اعانت کر سکتے ہیں۔ جائزہ دیجیئے کہ آپ اپنے ترجمان "خالد" کے لئے کیا کر رہے ہیں۔

(مینیجر)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجیئے
(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

(۲)

۶۵۱ محترمہ امتہ الرفیق صاحبہ اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی ربوہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۲ محترم نعیم احمد صاحب وسیم علی مینشن عثمانیہ کالونی کراچی ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۳ محترمہ صادقہ وسیم صاحبہ اہلیہ نعیم احمد صاحب وسیم کالونی // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۴ محترم صوبیدار صوفی رحیم بخش صاحب معہ اہل و عیال پشاور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۵ // مولوی محمد نواز خان صاحب کھٹکی معہ اہلیہ صاحبہ سعود آباد کراچی ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۶ // بشیر احمد، عبدالرشید اختر صاحبان دستگیر سوسائٹی // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۷ // چوہدری رشید احمد صاحب ٹیلیفون سپروائزر سرگودھا ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۸ محترمہ محمدی بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۵۹ محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر دارالصدر شمالی ربوہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۰ مجلس انصار اللہ مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۱ لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی نمبر ۱ // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۲ لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی نمبر ۲ // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۳ محترم مرزا عبدالمجید صاحب معہ اہل و عیال لکھن پورہ لاہور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۴ محترمہ لیڈی ڈاکٹر محمودہ مبشر صاحبہ لاہور چھاؤنی ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۵ محترم حکیم رحمت خان صاحب دارالنصر شرقی ربوہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۶ // چوہدری بشیر احمد صاحب انسپکٹر ریلوے دارالنصر شرقی // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۷ // ڈاکٹر اللہ خان محمد عبداللہ اینڈ سنز کوہاٹ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۸ // میاں بشیر احمد صاحب // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۶۹ // چوہدری غلام رسول صاحب چک ۱۲/۷ سرشمیر روڈ لائلپور ۵۰۵٫۰۰ روپے
۶۷۰ // بابو احمد الدین صاحب معہ اہل و عیال گوجرانوالہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۱ // حکیم شیخ فضل کریم صاحب گوجرانوالہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۲ // مولوی عصمت اللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ بلوچپور ضلع لائلپور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۳ // صوبیدار حبیب الرحمن صاحب ڈیپہ گنج تھرپارکر ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۴ // شیخ مبارک احمد صاحب پراچہ سرگودھا ۱۰۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۵ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ والدہ محترم میجر عبدالوحید ظفر چک ۸۹/ ج ب لائلپور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۶ محترم احمد علی خان صاحب معہ اہل و عیال چک ۲/ سانگھڑ ۵۱۵٫۰۰ روپے
۶۷۷ // شیخ عبدالخالق صاحب معہ برادر اہل و عیال دارالصدر شمالی ربوہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۸ // چوہدری محمد علی صاحب اٹھوال حسین آباد ضلع تھرپارکر ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۷۹ // مولانا رحمت اللہ خان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ خانیوال ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۰ // شیخ رحمت اللہ صاحب آف ہانگ کانگ دارالعلوم ربوہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۱ // شیخ محمد علی صاحب انبالوی چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۲ // چوہدری سلطان جہانگیر صاحب ناظم آباد وسطی کراچی ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۳ // مرزا عبدالرحمن صاحب عزیز آباد // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۴ // چوہدری عبدالحمید صاحب انجینئر سمن آباد لاہور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۵ // چوہدری مظفر علی صاحب سمن آباد // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۶ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ میجر عزیز احمد صاحب مرحوم معہ بچگان لاہور چھاؤنی ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۷ محترم ڈاکٹر عبدالغفور صاحب کرشنک // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۸ // عبدالمنان صاحب ناہید بلڈنگ لاہور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۸۹ // ملک عبدالحلیم صاحب جناح کالونی لائلپور ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۹۰ // قریشی لطیف احمد صاحب T.B.5 // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۹۱ // ڈاکٹر محمد سعید صاحب پیپلز کالونی // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۹۲ // شیخ عبدالمجید صاحب ماڈل ٹاؤن // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۹۳ // چوہدری نذیر احمد صاحب سہگل // ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۹۴ // ملک محمد خورشید صاحب سول لائن لاہور ۵۰۰٫۰۰ روپے

اکنافِ عالم میں مساجد کا قیام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ "مسجدیں ایسی چیز ہیں کہ ان کا قیام قوم کے لئے بڑی برکت کا موجب ہوتا ہے۔"

۲۔ "یہ ایک برکت کی چیز ہے جو خدا تعالیٰ نے تمہارے سامنے رکھی ہے مگر اس سے فائدہ اٹھانا تمہارا کام ہے۔"

ہماری جماعت کے تمام مردوں اور عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کو ہمیشہ مدنظر رکھیں۔ اور بیرونی ممالک میں مساجد کے قیام کے بابرکت پروگرام میں دل و جان سے حصہ لیں کہ اللہ تعالیٰ سے دین و دنیا کی حسنات کے وارث ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۲ ۔ اپریل بروز جمعہ خاکسار نے عزیزہ منعم رعنا بنت مکرم خواجہ محمد عبداللہ صاحب خواجہ جنرل سٹور کمرشل سنٹر سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کا نکاح مبلغ سات ہزار روپیہ مہر پر مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ابن چوہدری محمد علی صاحب محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ کے ساتھ مسجد احمدیہ نور راولپنڈی میں پڑھا۔

عزیزہ منعم رعنا حضرت خواجہ عبدالرحمن صاحب میر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے رحمت و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(نصیر احمد ناصر ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی)

ولادت

عزیزم منصور احمد خان صاحب آف کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۳ ر نومبر کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جو مکرم محمد ظہور خان صاحب صحابی پٹیالوی کا پوتا اور مکرم مرزا مہتاب بیگ صاحب مرحوم قادیانی کا پڑنواسہ ہے۔ بچے کا نام قیصر منصور تجویز کیا گیا ہے۔ احباب زچہ و بچہ کی صحت و تندرستی اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(منظور احمد خان ربوہ)

درخواست دعا

اینڈرے سائٹس کے اپریشن کے بعد جسے ایک سال ہونے کو آرہا ہے اہلیہ ام کی ٹانگوں میں شدید درد شروع ہے اکثر گھٹنے اور ٹخنے متورم رہتے ہیں اور چلنا پھرنا مشکل ہو رہا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (عبدالحمید خان شوق لاہور)

۶۹۵ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سول لائن لاہور حال منڈی بہاؤالدین ۵۰۰٫۰۰ روپے
۶۹۶ // ڈاکٹر احسان علی صاحب سول لائن لاہور ۵۰۰٫۰۰ //
۶۹۷ محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب چک ۸۸ ج ب لائلپور ۵۰۰٫۰۰ //
۶۹۸ لجنہ اماء اللہ چک ۸۸ ج ب لائلپور ۵۰۰٫۰۰ //
۶۹۹ مکرم شمس الدین صاحب صراف سیالکوٹ ۵۰۰٫۰۰ //
۷۰۰ // خواجہ بشیر احمد صاحب کوٹلی بہرام ضلع سیالکوٹ ۵۰۰٫۰۰ //
۷۰۱ // چوہدری کرم داد خان صاحب مرحوم دراوہ ضلع سیالکوٹ ۵۰۰٫۰۰ //
۷۰۲ // شیخ عبدالکریم صاحب وحبیب احمد صاحب بدوملہی ضلع سیالکوٹ ۵۰۰٫۰۰ //
۷۰۳ محترمہ کریم بی بی صاحبہ والدہ مکرم اسد محمود صاحب گوندل گوجرانوالہ ۵۰۰٫۰۰ //
۷۰۴ مکرم قریشی منیر احمد صاحب سٹور کیپر کیمپ جیل لاہور ۵۰۰٫۰۰ //
۷۰۵ // اسکوبڈرن لیڈر محمود احمد صاحب پشاور ۵۰۰٫۰۰ //

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں گھوڑ دوڑ اور دیگر مقابلہ جات کے دو روزہ ٹورنامنٹ کا انعقاد

اختتامی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے

ربوہ ۹-۱۰ فتح ۱۳۵۱ھش (۹-۱۰ دسمبر ۱۹۷۲ء) کو ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ صحت جسمانی کے زیر اہتمام گھوڑ دوڑ اور گھوڑوں سے متعلق دیگر مختلف مقابلہ جات پر مشتمل دو روزہ ٹورنامنٹ کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا جس کے اختتام پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بنفس نفیس تشریف لاکر امتیازی کامیابی حاصل کرنے والوں کو اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور دعا کرائی۔ فائنل مقابلہ جات حضور نے خود ملاحظہ فرمائے اور کارکنوں کو اہم اور ضروری ہدایات دے کر ان کی راہنمائی فرمائی۔

واضح رہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کو گھوڑوں کی پرورش اور ان کی نگہداشت کرنے کی خصوصی تاکید فرمائی ہے حتیٰ کہ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ گھوڑوں کی پیشانیوں سے تاقیامت خیر و برکت وابستہ رہے گی (بخاری کتاب الجہاد) انہی ارشادات نبوی کی بنا پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ذی استطاعت احباب کو اچھی نسل کے گھوڑے پالنے کی خصوصی تحریک فرمائی ہے اور اسی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے یہ ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا ہے جبکہ آئندہ امید ہے کہ انشاء اللہ زیادہ وسیع پیمانے پر ہر سال منعقد ہوا کرے گا۔ اس دفعہ کے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب قائد خدام الاحمدیہ سرگودھا نے خاص جد و جہد کوشش کی جزاکم اللہ۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ۹ فتح کو صبح ۱۱ بجے تعلیم الاسلام کالج اور محلہ دارالعلوم کے درمیان واقع کھلے اور وسیع میدان میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے مختصر تقریر اور دعا کے ساتھ فرمایا۔ آپ کی تقریر سے پہلے مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی ایم ایس سی نے مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ موسم کی خرابی کے باوجود دونوں دن اہل ربوہ کثیر تعداد میں مقابلہ جات دیکھنے کے لئے آتے رہے۔ بالخصوص فائنل مقابلوں کے وقت (جب کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔) ان کی تعداد بہت زیادہ تھی اور بڑی دلچسپی کے ساتھ مقابلہ جات دیکھتے رہے۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے ٹورنامنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے جو خطاب فرمایا اس میں آپ نے احادیث نبویہ کی رو سے گھوڑوں کو پالنے کی اہمیت کو واضح فرمایا اور بتایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے مسلمانو! تمہارے کھیل کود کے کاموں میں سے گھوڑ دوڑ اور نیزہ بازی ہی ایسے ہیں کہ جن میں خدا کے فرشتے بھی شریک ہوتے ہیں۔ اب ظاہر ہے کہ جس کام میں خدا کے فرشتے شریک ہوں وہ کتنا مبارک ہوگا۔ آپ نے فرمایا ہمیں چاہیئے کہ ان ارشادات نبوی کی تعمیل میں ہم ان مشغل کو اپنائیں یہ علاوہ دیگر فوائد کے ایک اعلیٰ قسم کی ورزش بھی ہے جو صحت جسمانی کو برقرار رکھتی ہے۔ (آپ کی یہ تقریر انشاء اللہ عنقریب الفضل میں شائع کر دی جائے گی)۔ ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے ۱۰ دسمبر کو بعد دوپہر منعقد ہوئے اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تشریف لانے اور اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ جسے حضور نے ازراہ شفقت منظور فرمالیا۔ چنانچہ حضور سوا دو بجے بذریعہ کار تشریف لائے اور حضور نے فائنل مقابلہ جات خود ملاحظہ فرمائے۔ اس موقعہ پر مکرم مبشر احمد صاحب درپام اینڈ کیٹ سرگودھا لاؤڈ سپیکر پر مقابلہ جات کی تفصیل (بطور رننگ کومنٹری) بیان کرتے رہے۔

فائنل مقابلہ جات کے بعد اختتامی تقریب شروع ہوئی جس کا آغاز مکرم شیخ احمد صاحب طاہر سابق مبلغ انگلستان نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ کیا۔ اس موقعہ پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مختصر رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ اس دفعہ صرف ضلع جھنگ ضلع سرگودھا اور ربوہ کے ۴۰ گھوڑے اس ٹورنامنٹ میں شریک ہوئے۔ آئندہ سال امید ہے کہ انشاء اللہ پنجاب کے دیگر اضلاع کے گھوڑے بھی بڑی تعداد میں اس میں شامل ہوں گے۔ اپنی رپورٹ کے آخر میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور کی خدمت میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ میدان میں تشریف لے گئے جہاں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے گھوڑے اور ان کے سوار کھڑے تھے حضور نے اپنے دست مبارک سے انہیں انعامات عطا فرمائے اور پھر اپنے مختصر خطاب میں حضور نے احباب کو گھوڑے پالنے کی طرف خصوصی توجہ دینے کی تحریک فرمائی اور اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ آئندہ اس ٹورنامنٹ میں بہت زیادہ تعداد میں احباب اپنے گھوڑے لایا کریں گے۔ حتیٰ کہ آئندہ چار پانچ سال تک اس میں شامل ہونے والے گھوڑوں کی تعداد کم از کم چار صد تک ضرور پہنچ جانی چاہیئے۔ یہ وہ ٹارگٹ ہے جو احباب کے پیش نظر رہنا چاہیئے۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

انعامات حاصل کرنے والے گھوڑوں اور ان کے سواروں کی فہرست درج ذیل کی جاتی ہے:۔

دوڑ ۸۰۰ گز۔ اوّل۔ صاحبزادہ مرزا عثمان احمد صاحب کا گھوڑا۔ گھوڑسوار اللہ داد صاحب
دوم۔ چوہدری ناصر احمد صاحب وڑائچ ۱۷ جنوبی سرگودھا کی گھوڑی

نیزہ بازی انفرادی
گھوڑسوار غلام عباس صاحب۔ گھوڑا مرزا لقمان احمد صاحب
اوّل۔
دوم۔ چوہدری مسعود احمد صاحب وڑائچ کا گھوڑا (چک ۱۷ جنوبی سرگودھا)
نیزہ بازی اجتماعی۔ اوّل غلام عباس۔ چوہدری ثناء اللہ۔ عبدالبصیر نور۔ ریاض احمد صاحبان (ربوہ کا سیکشن)
دوم۔ چک ۱۷ جنوبی کے چار دل بھائی۔ چوہدری ناصر احمد صاحب، چوہدری محمود احمد صاحب، چوہدری افتخار احمد صاحب و چوہدری مسعود احمد صاحب
نمائش: اوّل۔ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی گھوڑی
دوم: عبدالبصیر صاحب نون کی گھوڑی
شتری چال۔ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کا گھوڑا
اوّل سوار حمید احمد صاحب ظفر متعلم جامعہ احمدیہ)
دوم۔ محمد اسلم صاحب چک ۲۱ جنوبی سرگودھا کا گھوڑا
دڑکی چال۔ رانا رشید احمد صاحب کی گھوڑی
اوّل۔ ۸۷ شمالی سرگودھا
دوم۔ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب کی گھوڑی
اونٹوں کے گھوڑ دوڑ کے مقابلہ میں
اوّل۔ اشفاق احمد لدن۔ سٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا
دوم۔ اعجاز احمد نون۔ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
بہترین گھوڑے: (یہ انعام حضور نے اپنی طرف سے عطا فرمائے)
گھوڑی چوہدری ناصر احمد صاحب وڑائچ اوّل
گھوڑا چوہدری ثناء اللہ صاحب چک پنیار ضلع سرگودھا دوم

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مٹھہ ٹوانہ اور قائد آباد فارسٹ رینجوں کی تقریباً ۶۰۰۰ مکسر فٹ ایندھن ۳۹۷۷ مکسر فٹ شیشم کیکر ممبر ۱۶۶۴ شیشم کیکر کلہ جات و بلیاں مختلف لاٹھ ہائے میں مورخہ ۱۸/۱۲/۷۲ بوقت ۱۱ بجے صبح بمقام ڈویژنل فارسٹ آفس (۱۹-ایل) جوہر آباد نیلام ہوگی۔ لاٹ وارہ اور مزید تفصیلات دفتر زیر دستخطی سے کسی دن اوقات کار میں معلوم کی جاسکتی ہیں۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ۱/۴ حصہ بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔ غیر رجسٹرڈ شدہ ٹھیکیداروں کو شناختی کارڈ پیش کرنا ہوگا۔

ڈویژنل فارسٹ آفیسر
187 2927
شاہ پور فارسٹ ڈویژن جوہر آباد

درد ہر قسم PAINS
"میری عزیزہ بیٹی جوڑوں اور اعصاب کے دردوں سے بیمار تھی۔ پینز کیور استعمال کرائی خدا تعالیٰ کے فضل سے صرف چار خوراکوں سے ہی دردوں سے آرام ہوگیا" قیمت مکمل کورس ۱۷/- علاوہ محصول ڈاک ۷۰/۱۱ جوابی لفافہ بھیج کر ہر مرض کی کیور کے نمونہ کی ایک خوراک مفت طلب کریں پینز کیور ٹو ہومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶